

سوال

(404)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجلس شری کے متعلق بحث کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان کریم میں ہے:

وَأَمْرٌ شَرِيٌّ يَخْتُمُ (الشری: ۳۸)

سے چلاتے ہیں۔

کو دینی و دنیاوی امور میں مشورہ تو بہر حال لینا ہے۔ لیکن اس مشورے کے متعلق وہ پابند نہیں ہے کہ بیحد اس مشورے کی پابندی کرے بلکہ خلیفہ اپنے صوابیہ کے مطابق عمل کر سکتا ہے۔ مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ دین دار ہو اور شریعت کا پابند ہو خواہش نفسانی کا پیر و کار نہ ہو اور مجلس شری کو اپنے دلائل۔

وَمَا وَزَّيْنَةُ لَأَمْرٌ فَوَازَعَمْتَ فَوَازَعَمْتَ عَلَيَّ لَمْ يَنْ لَدَيْكَ لَتَوَجَّهِي (الامران: ۱۵۹)

ع-
عذرا عذدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدہ](#)

515

محدث فتویٰ